عالم اسلام

محمود احمد غازی

کینیڈا

گذشتہ ماہ یہاں امریکہ اور کینیڈا میں مسلمان طلبہ کی جملہ تنظیموں کا ایک کنونشن منعقد ہوا جس میں بر اعظم امریکہ کی اسلامی تنظیموں کے درمیان زیادہ سے زیادہ تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ کنونشن میں اس امر پر بھی غور کیا گیا کہ شمالی امریکہ میں اسلامی دعوت کے کام کو منظم کرنے اور امریکہ میں زیر تعلیم مسلمان طلبہ کو مغربی ثقافت کے مہلک اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے مناسب اقدامات کیا ہوسکتے ہیں۔ اس موقعہ پر اسلامی مطبوعات اور امریکہ سے شائع ہونے والے اسلامی مجلات کی ایک نمائش بھی لگائی گئی۔ امریکہ کے علاوہ دوسرے ممالک سے بھی بہت سے مسلم مندوبین نے اس کنونشن میں شرکت کی۔ شرکاء میں اردن کی سینیٹ کے رکن اور ممتاز ادیب و عالم جناب کامل الشریف اور ریاض یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالعزیز الفداء قابل ذکر ہیں۔

مدینہ منورہ

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے ماتحت حال ہی میں ایک قرآن مجید کالج قائم کیا گیا ہے جس میں صرف قرآن مجید سے متعلق علوم و فنون کی تعلیم دی جائے گی۔ یہاں کے فارغ التحصیل علماء قرآن مجید کو اپنی علمی تحقیقات کا موضوع بنائیں گے۔ اس کالج میں داخلے کی بنیادی شرط قرآن مجید کا حافظ ہونا قرار دی گئی ہے۔ کالج میں پڑھائے جانے والے اہم موضوعات میں علم قراءات سبعہ، اعجاز قرآن، رسم قرآن، تفسیر، اصول تفسیر، قرآنی علم کلام، علوم قرآن،

پر مشتمل احادیث، عربی زبان و ادب اور قرآن مجید پر علمی و تحقیقی مقالات کی تیاری شامل ہیں ۔

ماریشس

رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ نے یہاں ایک اسلامی ادارہ قائم کیا ہے ۔ یہ ادارہ ماریشس کے مسلمانوں میں اسلامی تعلیمات کو عام کرنے اور غیر مسلموں میں تبلیغ کرنے کے علاوہ یہاں کے دوسرے اسلامی اداروں اور درسگاہوں کے مابین رابطہ کا کام بھی کرے گا۔ رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے اس ادارہ کی نگرانی رابطہ کی مجلس تاسیسی کے رکن جناب عبدالوھاب دوکری کریں گے ۔ اس ادارہ کی تعمیر و ترقی کے لئے سعودی عرب کے بادشاہ جلالۃالملک فیصل نے بھی ۲۸ ہزار ڈالر کی رقم بطور عطیہ دی ہے ۔

مصر

مصری وزارت اوقاف ایک ایسی بین الاقوامی اسلامی تنظیم کے قیام کے لئے کوشاں ہے جس کا مقصد اسلامی آثار کی حفاظت اور دیکھ بھال کے انتظامات کرنا ہو۔ بہت سی اسلامی یادگاریں غیر مسلم ممالک میں غفلت اور بے اعتنائی کی وجہ سے ضائع ہو رہی ہیں ، ان کی صحیح اور باقاعدہ طور پر نگہداشت کے لئے ایسی کسی تنظیم یا ادارہ کا قیام بہت مناسب ہے ۔ ہم اس تنظیم کے قیام اور اس کی کامیابی کے لئے دعا گو ہیں ۔

اسلامی امور کی مجلس اعلی نے لندن میں ایک مرکزی جامع مسجد کی تعمیر کے لئے گرانقدر مالی امداد دی ہے ۔ مجلس اعلی نے اپنا ایک وفد یورپ کے دورہ پر بھیجا تھا جس نے تمام یورپی ممالک میں مسلمانوں کے حالات کا جائزہ لے کر اپنی رپورٹ اور تجاویز سے مجلس کو آگاہ کیا ۔ مجلس اس ضمن میں مناسب اقدامات کر رہی ہے ، لندن کی مرکزی جامع مسجد کی امداد بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے ۔

برطانیہ

۱۹۷۶ء کے موسم بہار میں لندن میں ایک بڑا اسلامی میلہ منعقد ہو رہا ہے۔ اس میلہ کے انعقاد کا ایک وسیع اور ہمہ گیر پروگرام تیار کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے دنیا کی مختلف مسلمان حکومتوں نے مالی تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل نے دو لاکھ پونڈ اسٹرلنگ کی خطیر رقم پہلے ہی اس مد میں دیدی ہے۔ ایران، کویت، اور متحدہ عرب امارات نے بھی مالی تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ ایران کی طرف سے ایک لاکھ پونڈ اسٹرلنگ کی پیش کش ہے۔

ھنگری

ھنگری مشرقی یورپ کا ایک ملک ہے جو اس وقت روسی بلاک میں شامل ہے۔ اس کا خاصا بڑا حصہ برسہا برس سلطنت عثمانیہ کا جزو رہا ہے۔ اس وقت وہاں مسلمانوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے (تقریباً پچاس ھزار)۔ ان میں اکثریت ترکی النسل لوگوں اور یوگوسلاویوں کی ہے۔ دوسری مسلم اقلیتوں کی طرح اب ھنگری کے مسلمانوں میں بھی اسلامی شعور اور مسلم تشخص کا احساس بیدار ہو رہا ہے اور وہ اپنے آپ کو ان بنیادوں پر منظم کرنے لگے ھیں۔ ویانا میں ان لوگوں نے ایک وسیع قطعۂ زمین خرید کر اسلامی مرکز کی تعمیر بھی شروع کر دی ہے۔ اس کے لئے سعودی حکومت نے بھی دو لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا تھا۔ توقع ہے کہ یہ مرکز جلد از جلد کام کرنا شروع کر دے گا اور ھنگری میں اسلامی دعوت کے صدر مرکز کا کام دے گا۔

مکہ مکرمہ

رابطہ عالم اسلامی کے سیکریٹری جنرل جناب شیخ محمد صالح القزاز نے بتایا ہے کہ پاکستان کی قومی اسمبلی کی طرف سے مرزا غلام احمد کے متبعین کو دستوری طور پر اقلیت قرار دیئے جانے کے فیصلہ کے گہرے اثرات مرتب

ہوئے ہیں۔ دنیا کے بہت سے ممالک میں لوگوں کو اس فرقہ کی صحیح حیثیت کا اب علم ہو گیا ہے۔ شیخ صالح القزاز نے انکشاف کیا ہے کہ اس فیصلہ کے بعد سے ایک محتاط اندازہ کے مطابق اس فرقہ کے تقریباً ایک لاکھ افراد تائب ہوکر دائرۂ اسلام میں داخل ہوگئے ہیں۔

بھارت

گذشتہ ماہ نئی دھلی میں دنیا بھر کی بہت سی اسلامی تنظیموں کی کانفرنس ہوئی جس میں ہندوستان کے تمام علاقوں کے علاوہ سعودی عرب، مصر، لبنان، کویت، عراق، مراکش، سوڈان، اردن، بلجیم، برازیل، عرب امارات، الجزائر، ترکی، انڈونیشیا، امریکہ اور برطانیہ کی اسلامی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ یہ کانفرنس ان قراردادوں اور فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے اور اس پر غور و خوص کرنے کے لئے منعقد ہوئی تھی جو اس سال ماہ ربیع الانور میں رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی اسلامی تنظیموں کی کانفرنس (مکہ مکرمہ) میں کئے گئے تھے۔